



سوال

(285) زچگی کی وجہ سے آئندہ رمضان تک پچھلے رمضان کی قضائی نہ دے سکی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے ہاں رمضان میں بچہ پیدا ہوا، وہ بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے آئندہ رمضان تک قضائی نہ دے سکی، آئندہ رمضان میں بچہ پیدا ہو گیا کیا وہ روزے رکھنے کی بجائے نقدی کی شکل میں کفارہ دے لے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پر واجب یہ ہے کہ وہ ان ایام کے بدلے میں، جن کے روزے اس نے چھوڑے تھے، روزے رکھے اگرچہ دوسرے رمضان کے گزرنے کے بعد ہی سہی کیونکہ اس نے پہلے اور دوسرے رمضان کے دوران عذر کی وجہ سے قضا کو ترک کیا ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ اس پر یہ بھی مشکل تھا کہ وہ سردیوں کے ایام میں ایک ایک دو روزوں کے روزے رکھ لیتی، اور اگر وہ دودھ پلا رہی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قوت دے گا اور روزہ اسکو اور اس کے دودھ کو متاثر نہیں کرے گا۔ اسے حتیٰ الوسع دوسرے رمضان کے آنے سے پہلے گزشتہ رمضان کی قضائینے کی حرص رکھنی چاہیے اور اگر وہ ایسا نہ کر سکے تو پھر دوسرے رمضان تک موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (فضلیۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 258

محدث فتویٰ